جس صفحے پر صرف قرآن لکھا ہو، ناپاکی کی حالت میں اُسے چھونا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13209

تاریخ اجراء: 16 جمادی الثانی 1445ھ / 30 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس صفحے کے پورے یا اکثر حصے پر فقط قرآنی آیت یا اُس کا ترجمہ ہی لکھا ہو، اور کچھ نہ لکھا ہو۔ خواتین کا ناپاکی کی حالت میں ایسے صفحے کو سائیڈ سے چھونا کیسا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں خواتین کا ناپاکی کی حالت میں اُس صفحے کے کسی بھی حصے کو بلا حائل چھونا، ناجائز و حرام ہے۔ یہی حکم جنبی شخص کا بھی ہے۔ یونہی بے وضو شخص اعضائے وضو سے کوئی عضو ایسے صفحے سے مس نہیں کر سکتا کیونکہ وہ صفحہ مصحف کے حکم میں ہے۔

چنانچہ جوہرۃ النیرہ، اللباب شرح الکتاب میں ہے: ”والنظم للاول“ لا یجوز له مس شيء مکتوب فیه شيء من القرآن من لوح أو درهم أو غیر ذلك إذا کان آیة تامة۔“ یعنی جس تختی، درہم وغیرہ میں قرآن کی ایک مکمل آیت لکھی ہو تو اُس تختی، درہم وغیرہ کو ناپاکی کی حالت میں چھونا، جائز نہیں۔ (الجوهرة النيرة، كتاب الطهارة، ج 01، ص 31، المطبعة الخيرية)

خزانۃ المفتین، محیطِ برہانی، مبسوط، بنایہ وغیرہ کتبِ فقہیہ میں اس متعلق مذکور ہے: ”والنظم للاول“ والدرهمُ المکتوبُ علیه سورةٌ من القرآن حکمُه حکمُ المصحف۔۔۔ واللوحُ المکتوبُ علیه آیةٌ تامّةٌ کالمصحف“ یعنی ایسے دراہم کہ جس پر قرآنی سورت لکھی ہو تو اس کا حکم مصحف والا ہے۔۔۔۔ ایسی تختی کہ جس پر کامل آیت لکھی ہو وہ مصحف کے حکم میں ہے۔ (خزانة المفتين، كتاب الصلاة، ص 702، رسالة دكتورة محققة، ملتقطاً)

بہار شریعت میں ہے: ”**کاغذ کے پرچے پر کوئی سورہ یا آیت لکھی ہو اس کا بھی چھونا حرام ہے۔**“ (بہار شریعت، ج 01، ص 379، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک دوسرے مقام پر صدر الشریعہ علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں: "قرآن کا ترجمہ فارسی یا اردو یا کسی اور زبان میں ہو اس کے بھی چھونے اور پڑھنے میں قرآنِ مجید ہی کا سا حکم ہے۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 327، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net